5024-اسلام چاہنے والے عیسائی کا سوال

سوال

میں اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں لیکن کچھ تردد کا شکار ہوں ۔
کچھ ماہ قبل میرا بھائی اسلام میں داخل ہوا جس کی بنا پر اس کے اور والدین کے درمیان بہت سی مشکلات پیدا ہوگئیں جو کہ عیسائی ہیں ۔
میرا اپنی محبوبہ سے بہت زیادہ تعلق ہے لیکن یہ بھی کچھ فائدہ نہیں دے رہا مجھے علم نہیں کہ میں کیا کروں مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ ان دوچیزوں میں سے مجھے ایک اختیار کرنی ہوگی یا تو اللہ تعالی کو اور یا پھر اپنے گھر اور محبوبہ کو ۔
مجھے یہ بھی علم ہے کہ ان میں صحیح کیا ہے لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ یہ کس طرح اور کب کرونگا ؟ میں آپ کی نصیحت کا محتاج ہوں شکریہ ۔

پسندیدہ جواب

آپ کے بھائی کو مبارکباد، آپ کے بھائی کو مبارکباد، اپنے بھائی کو ہمارا اگرم جوشی والا سلام پہنچائیں اور اسے کہیں کہ ہم اس کے لیے ہزاروں میل دور بیٹھے اس کے لیے دعا گو ہیں کہ اسے اسلام پر ثابت قدمی نصیب ہو اور اللہ تعالی دین کی سمجھ نصیب فرمائے آمین ۔

آپ اسے یہ بھی بتائیں کہ اس کے عقیدہ اور اسلامی بھائی اس کے اسلام لانے کی خوشی میں برابر کے شریک ہیں اگرچہ وہ ان کے نام اور نہ ہی ان کے ملکوں کے نام کا علم رکھتا ہے ، اور مومنوں کی مثال بھی اسی طرح ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک دوسرے کی طاقت کا باعث بنتے ہیں ۔

اب ہم آپ کے سوال کی طرف آتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ کو علم ہے کہ صحیح کیا ہے ، آپ کی یہ بات بہت ہی عظیم الشان ہے جس سے آپ نے ایک لمبا راستہ مختصر کرلیا اور بہت لمبے وقت کو بھی ، اب ایک چیز باقی ہے کہ اس فیصلے کو نافذ کیا جائے جس کی تنفیذ والی جگہ کا بھی آپ کو علم ہے ۔

اے عقل مند سائل !اگر زندگی میں کوئی دین نہ ہو تو وہ کیسی زندگی ہوگی اور اس کی کیا قدروقیمت ہے ؟ اس کے بغیر عمل اور کوشش کا کیا فائدہ اور جس میں اللہ تعالی کی رضا شامل نہ ہو وہ کام کس فائدے کا ؟

کیا اسی زندگی کا کوئی ذائقہ اور موت کے بعد نجات ہوگی ، کیا یہ ممکن ہے کہ اس طرح موت کے بعد جنت کی نعمتیں حاصل ہوں گی اور اسلام میں داخل ہوئے بغیر یہ سب کچھ مل جائے گا ؟

اگر ہم اللہ تعالی کی عبادت نہ کریں تو کس کی عبادت کریں ؟ کیا ہم اپنی خواہشات وشہوات کی عبادت کریں ؟ کیا کوئی عقل مند راضی ہوگا کہ وہ کسی ختم ہونے والی شرمگاہ کی شہوت کا بندہ بن جائے ؟ یا پھر ایسے مال کا بندہ بن جائے تو کچھ دیر کے بعد ختم ہوجائے اور اس کا مالک اس دنیا فانی سے کوچ کرجائے ؟

بلاشبہ انسان میں ایک روح ہے جو اللہ تعالی کی عبادت کے بغیر مطمئن ہی نہیں ہوتی اور اس کے اندر ایسا ضمیر ہے جو اللہ تعالی کے نور سے ہی زندہ ہوتا ہے ، اور اس میں ایک نفس ہوتا ہے جو اللہ تعالی کے انس اور ذکر و مناجات واور نماز و روزہ اور اللہ پر توکل اور اس کی طرف توبہ کرنے کے علاوہ کسی اور چیز سے راحت وسکون حاصل نہیں کرتا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب عزیز میں کچھ اس طرح فرمایا :

.{ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کردیا اور ہم نے اس کو ایک ایسا نور دے دیا کہ وہ اس کو لئے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے، کیا ایسا شخص اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے؟ جو تاریکیوں سے نکل ہی نہیں پاتا}. الانعام (122) -

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

.{اللہ تعالی جسے ھدایت دینے کا ارادہ کرے اس کا سینہ اسلام کے لیے کشادہ کردیتے ہیں اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ تنگ کردیتا ہے گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہو}. -

قبول اسلام نہ تو توقف کا محتاج ہے اور نہ ہی تردد کا اس لیے کہ قبول اسلام کی بنا پر آگ سے نجات اور اللہ جبار وقہار کے غیظ وغضب سے سے چھٹکارا اور دنیا وآخرت کی سعادت حاصل ہوتی ہے، اور اللہ تعالی وہ ذات ہے جس نے آپ کو بھی اور آسمان وزمین بھی پیدا فرمائے ہیں اسی کی اطاعت وپیروی واجب اور ضروری ہے چاہے اللہ تعالی کے علاوہ کوئی قریبی رشتہ دار یا محبوب دوست ہی کیوں نہ ہو اس کی بات نہیں مانی جاسکتی -

آپ اسلام قبول کریں آپ کو سلامتی حاصل ہوگی اور آپ کے دونوں بچوں کے بارہ میں بھی اللہ تعالی مدد وتعاون فرمائے گا اور آپ کو سب سختیوں اور مشکلات میں قوت ومضبوطی سے نوازے گا، اور یہ کون جانتا ہے کہ آپ اور آپ کا بھائی اپنے پورے خاندان کی نجات کے لیے سبب بن جائیں -

اللہ تعالی نے اپنے نبی موسی علیہ السلام کو ان کے بھائی ھارون علیہ السلام کے بارہ میں فرمایا :

.{ہم عنقریب آپ کے بھائی کے ساتھ آپ کے بازو مضبوط کریں گے}. -

تو موسی اور ھارون علیہما السلام دونوں نے مل کر فرعون اور اس کی قوم کو دعوت الی اللہ دی -

اب ہم اس محبوبہ کے بارہ میں یہ کہتے ہیں کہ آپ یہ خیال نہ کریں کہ حرام تعلقات حق کی مدد کریں گے تو آپ اسے اسلام اور اللہ تعالی کی طرف توبہ کرنے کی دعوت دیں اگر تو وہ توبہ کرلے تو آپ اس سے اسلامی طریقے سے شادی کریں جو اللہ تعالی کو پسند ہے، اور اگر نہ ہوسکے تو اس پر افسوس نہ کریں اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو کسی چیز کو اللہ تعالی کے لیے چھوڑ دیتا ہے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے اس سے اچھی اور بہتر چیز عطا کرتا ہے) -

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو جلد از جلد نعمت اسلام سے نوازے اور دنیا میں سعادت کی زندگی نصیب فرمائے اور آخرت میں کامیابی وکامرانی سے نوازے اور آپ کو ہر قسم کی برائی اور شر سے محفوظ رکھے، اور ہم خوشخبری کے انتظار میں ہیں، والسلام -

واللہ اعلم .